23 جولائی 2026

ضمیمہ بی

ملخصات

بیلٹ کا سوال 1

چارٹر کی مجوزہ ترمیم: عوامی مقامات کے استعمال کے لیے قابلِ منسوخی اجازت کے اجراء کے عمل میں تیزی لائی جائے

اس تجویز سے شہری انتظامیہ کے لیے کسی جائیداد کے مالک کو نجی کاموں جیسے کہ بینچ، ریمپ، گملے اور فٹ پاتھ پر قائم کیفے کے لیے عوامی املاک کا استعمال کرنے کی قابلِ منسوخی اجازت دینے کا عمل آسان ہوگا۔ اس سے اس تقاضے کو ختم کر دیا جائے گا کہ قابل منسوخی اجازت دینے سے پہلے متعلقہ شہری ادارہ عوامی سماعت منعقد کرے۔ اسی طرح، قابل منسوخی اجازت اور فرنچائزز کے لیے عوامی سماعتوں سے قبل اخبارات میں پیشگی اطلاع شائع کرنے کی شرط بھی ختم کر دی جائے گی۔ فٹ پاتھ پر کیفے کے حوالے سے، اس مجوزہ چارٹر کی ترمیم سے کونسل کا کسی فٹ پاتھ کے کیفے کو نامنظور کرنے کا اختیار ختم ہو جائے گا۔ تاہم، یہ شرط برقرار رہے گی کہ متعلقہ کمیونٹی بورڈ، بورو کے صدر اور متعلقہ کونسل رکن کو پیشگی اطلاع فراہم کی جائے۔

قابل منسوخی اجازت نامے

نجی افراد اور ادارے شہر کی زیر ملکیت عوامی جگہ کو صرف مخصوص حالات میں اور شہر کی اجازت سے استعمال کر سکتے ہیں۔ ایسی نجی کمپنی جو عوامی خدمات فراہم کرتی ہے، جیسے برقی یوٹیلیٹی یا بس شیلٹر، اسے اپنا بنیادی ڈھانچہ بنانے کے لیے شہر سے فرنچائز حاصل کرنا ضروری ہے۔ شہر کی جانب سے سڑکوں یا فٹ پاتھ پر یا اس کے نیچے ڈھانچے کی تعمیر اور دیکھ ریکھ کا اختیار مخصوص اجازت نامے کے ذریعہ دیاجاتا ہے جسے "قابل منسوخی اجازت نامہ" کہا جاتا ہے۔

جائیداد یا کاروبار کے مالکان کو اپنی جائیداد کے سامنے فٹ پاتھ پر ڈھانچے بنانے کے لیے قابل منسوخی اجازت دی جاتی ہے۔ قابل منسوخی اجازت کی عام اقسام میں قابل رسائی داخلہ ریمپ، کوڑے دان رکھنے کے لیے گھیرابندی، یا فٹ پاتھ پر بینچ کی تعمیر کے اجازت نامے شامل ہیں۔ ریستوراں کے مالک کو اپنے کاروباری ادارے کے سامنے سائیڈ واک کیفے یا روڈ وے کیفے چلانے کے لیے لائسنس اور قابل منسوخی اجازت حاصل کرنی ہوگی۔ شہری انتظامیہ کسی بھی وقت قابل منسوخی اجازت نامے کو منسوخ کر سکتی ہے۔ ہر قابل منسوخی اجازت نامے کے لیے عوامی املاک کے استعمال کے عوض شہر کو معاوضہ دینے کے لیے سالانہ ادائیگی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

قابل منسوخی اجازت حاصل کرنے کے واسطے، کسی فرد یا کاروباری ادارے کو محکمہ ٹرانسپورٹیشن (ڈی او ٹی) میں درخواست دینی چاہیے۔ ڈی او ٹی کو، یا، ٹیلی مواصلات کے بنیادی ڈھانچے کے معاملے میں، آفس آف ٹیکنالوجی اینڈ انوویشن (او ٹی آئی) کو عوامی سماعت کا انعقاد کرنا چاہیے، اور درخواست گزار کو مقامی اخبارات میں دو مرتبہ اس سماعت کا نوٹس شائع کرنے کے لیے ادائیگی کرنی پڑے گی۔ مقامی کمیونٹی بورڈ اور سٹی کونسل کے رکن کو بھی مطلع کیا جانا چاہیے، اور نوٹس کو 15 دنوں تک سٹی ریکارڈ میں شائع کیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد ڈی او ٹی (یا او ٹی آئی، ڈی او ٹی کی رضامندی سے) قابل منسوخی اجازت دے سکتا ہے، جو میئر کی منظوری سے مشروط ہوگی۔ اسی طرح کی سماعت اور نوٹس کے تقاضوں کا اطلاق فرنچائزز پر بھی ہوتا ہے۔

سائیڈ واک کیفے کے لیے قابل منسوخی اجازت اضافی طریقہ کار کے تقاضوں سے مشروط ہوتی ہے۔ مجوزہ فٹ پاتھ کیفے کا مقامی کمیونٹی بورڈ کے ذریعے جائزہ لیا جانا چاہی ، اور ، اگر ڈی او ٹی کی جانب سے قابل منسوخی اجازت دی جاتی ہے، تو سٹی کونسل اسے مسترد کرنے کے لیے ووٹ دے

سکتی ہے۔ روڈ وے کیفے، جو فٹ پاتھ کے بجائے سڑک پر کیفے کی نشستوں پر مشتمل ہوتا ہے، وہ ان اضافی تقاضوں سے مشروط نہیں ہوتے ہیں۔

مجوزہ تبدیلیاں

اس تجویز سے یہ تقاضہ ختم ہوجائے گا کہ تمام قابل منسوخی اجازت ناموں کو عوامی سماعت سے گزرنا چاہئے۔ اس کے بجائے، ڈی او ٹی یا او ٹی آئی اپنی صوابدید سے یہ انتخاب کر سکتا ہے کہ مجوزہ قابل منسوخی اجازت نامے پر عوامی سماعت کا انعقاد کیا جائے یا نہیں۔

قابل منسوخی اجازت یا فرنچائز کے لیے عوامی سماعت کے نوٹس کو اب اخبارات میں شائع کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، اور نوٹس کو 15 کے بجائے صرف 6 دن تک سٹی ریکارڈ میں شائع کرنے کی ضرورت ہوگی۔ ڈی او ٹی یا او ٹی آئی کو کمیونٹی بورڈ، سٹی کونسل کے رکن، اور بورو کے صدر کو قابل منسوخی اجازت نامے کے لیے درخواست کا نوٹس فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی، اور انہیں اپنے ملاحظات پیش کرنے کا موقع فراہم کرنا ہوگا۔

دیگر تمام منسوخی اجازتوں کی مانند، سائیڈ واک کیفے بھی اسی عمل کے تابع ہو جائیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ سٹی کونسل کے پاس اب یہ اختیار نہیں ہوگا کہ وہ فٹ پاتھ کیفے کے لیے قابل منسوخی اجازت نامے کی منظوری کو مسترد کرے۔

نفاذ کی تاریخ

چارٹر میں یہ مجوزہ ترمیمات یکم مارچ 2027 سے نافذ ہوں گی اور اس تاریخ سے پہلے قابل منسوخی اجازت نامے کے لیے جمع کی جانے والی کسی بھی درخواست پر ان کا اطلاق نہیں ہوگا۔

بیلٹ کا سوال 2

چارٹر کی مجوزہ ترمیم: شہری ٹھیکیداروں کے پیپر ورک میں کمی کی جائے؛ پروکیورمنٹ پالیسی بورڈ کی باقاعدہ میٹنگ طلب کی جائے

اس تجویز سے خریداری سے متعلق شہر کے قوانین میں متعدد تبدیلیاں ہوں گی۔ اس سے پروکیورمنٹ پالیسی بورڈ کو اس سوالنامہ کو آسان بنانے کی اجازت ملے گی جسے سٹی کے ساتھ معاہدہ کرنے والے چھوٹے کاروباروں کے بوجھ کو کم کرنے کے واسطے ٹھیکیداروں کو شہر کے ٹھیکے حاصل کرنے سے پہلے بھرنا لازم ہے؛ اس تقاضے کو ختم کیا جائے گا کہ ایجنسیاں کلائنٹ سروسز کے ٹھیکوں کی رپورٹ سے متعلق ہر سال سماعت کا انعقاد کریں؛ میئر کو بعض ٹھیکوں کی منظوری کی اتھارٹی ایجنسیوں کو تفویض کرنے کا اختیار حاصل ہوگا؛ اور پروکیورمنٹ پالیسی بورڈ سے یہ مطلوب ہوگا کہ وہ خریداری سے متعلق شہر کے قوانین میں شفافیت کو فروغ دینے کے واسطے کم از کم سہ ماہی میٹنگ کا اہتمام کرے۔

موجودہ طریق کار

فی الحال، میئر اور کمپٹرولر کو سوالنامہ تیار رکھنا پڑتا ہے جسے شہر کے ممکنہ ٹھیکیداروں کو بھرنا لازم ہے۔ مخصوص سوالات مقامی قانون میں بیان کیے گئے ہیں اور ان میں پیچیدہ اور تفصیلی لوازمات شامل ہیں۔ سوالنامے کے تابع تمام ٹھیکیداروں کو یہ سوالنامہ مکمل کرنا ہوگا۔ میئر اور کمپٹرولر سوالنامے سے متعلق تمام پالیسی فیصلوں کے لیے مشترکہ طور پر ذمہ دار ہوتے ہیں۔ کلائنٹ سروسز کے ٹھیکے دینے والی ایجنسیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر سال ان ٹھیکوں سے متعلق منصوبہ اور شیڈول تیار کریں اور منصوبے اور شیڈول کو حتمی شکل دینے سے پہلے عوامی سماعت کا انعقاد کریں۔

میئر اور میئر آفس آف کنٹریکٹ سروسز کے ڈائریکٹر اپنے متعدد اختیارات ایجنسی چیف کنٹریکٹنگ آفیسرز کو تفویض کرنے کے مجاز ہیں جو ٹھیکوں کی منظوری سے متعلق ان کو حاصل ہیں۔ تاہم، میئر ایسے ٹھیکوں کی منظوری کا اختیار تفویض نہیں کر سکتے ہیں جن کی مالیت 5 ملین ڈالر سے زائد ہو اور جو مسابقتی بولی کے علاوہ کسی دیگر طریقے سے دیے جاتے ہیں۔

چارٹر پروکیورمنٹ پالیسی بورڈ کا قیام کرتا ہے، جو شہر کی خریداری کی کارروائیوں کے لیے قواعد نافذ کرتا ہے۔ یہ بورڈ میئر کی طرف سے مقرر کردہ تین نمائندوں اور کمپٹرولر کے دو نمائندوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ بورڈ سے کسی خاص شیڈول پر میٹنگ کرنا مطلوب نہیں ہے۔

مجوزہ تبدیلیاں

اس تجویز سے پروکیورمنٹ پالیسی بورڈ کو اس سوالنامے کے مندرجات کا تعین کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جسے شہر کے ممکنہ ٹھیکیداروں کو مکمل کرنا ضروری ہے۔

پروکیورمنٹ پالیسی بورڈ کو ایسے اصول وضع کرنے کا اختیار ہوگا جو مخصوص ٹھیکیداروں کو، بشمول مخصوص ڈالر کی حد سے کم کے ٹھیکے والے ٹھیکیداروں یا چھوٹے کاروباروں کو، ان پر بوجھ کو کم کرنے کے واسطے مختلف یا صرف بعض سوالات کے مجموعے کا جواب دینے کا اختیار دیتے ہیں۔ میئر آفس آف کنٹریکٹ سروسز ان اصولوں میں بیان کردہ پالیسیوں کو نافذ کرنے کے لیے ذمہ دار ہوگا۔ فرنچائز اینڈ کنسیشن ریویو کمیٹی کو سوالنامے سے متعلق وہی اختیارات عمل میں لانے کا اختیار ہوگا جو فرنچائزز اور مراعات کے حوالے سے پروکیورمنٹ پالیسی بورڈ کو حاصل ہیں۔

کلائنٹ سروسز کے ٹھیکے دینے والی ایجنسیوں کو اب کلائنٹ سروسز پلان کا مسودہ شائع کرنے اور اس طرح کے منصوبے سے متعلق عوامی سماعت کا اہتمام کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ انہیں اب بھی ہر سال اس طرح کا منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت ہوگی۔

میئر کو ایسے ٹھیکوں کی منظوری کا اختیار ایجنسی کے کمشنر کی منظوری سے ایجنسی چیف کنٹریکٹنگ آفیسرز کو تفویض کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جن کی مالیت 5 ملین ڈالر سے زائد ہو اور جو مسابقتی بولی کے علاوہ کسی دیگر طریقے سے دیے جاتے ہیں۔

اس تجویز سے ایک مخصوص مالیت کے ڈالر سے زیادہ کے ٹھیکوں پر عوامی سماعت کے بجائے عوامی نوٹس اور ملاحظات کی مدت کے اہتمام سے متعلق شہر کا اختیار بھی دائمی ہوجائے گا۔ اس سے پروکیورمنٹ پالیسی بورڈ کو ڈالر کی حد مقرر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جس سے ٹھیکے عوامی نوٹس اور ملاحظات کے تقاضوں کے تابع ہو جائیں گے۔

پروکیورمنٹ پالیسی بورڈ سے سہ ماہی اجلاس منعقد کرنا مطلوب ہوگا۔ اس سے ان ٹھیکوں کی کم از کم قیمت بڑھانے کا بھی اختیار حاصل ہوگا جس کے لیے ایجنسیوں کو عوامی ملاحظات قبول کرنے ہوں گے۔

نفاذ کی تاریخ

میئر کا ایجنسی چیف کنٹریکٹنگ آفیسرز کو اپنا اختیار تفویض کرنے، ایجنسیوں سے اپنے کلائنٹ سروسز پلان سے متعلق عوامی سماعت کے انعقاد کا تقاضہ ختم کرنے، اور پروکیورمنٹ پالیسی بورڈ کو ٹھیکے سے پہلے کے سوالنامے سے متعلق اصول وضع کرنے کا اختیار دینے کی چارٹر ترمیمات اس تجویز پر ووٹروں کی منظوری کی تصدیق ہونے کے فورا بعد نافذ ہوجائیں گی۔

پروکیورمنٹ پالیسی بورڈ کے ہر تین ماہ پر اجلاس منعقد کرنے کی شرط یکم جنوری 2027 سے نافذ ہوگی۔

پروکیورمنٹ پالیسی بورڈ کا یہ اختیار کہ وہ ان ٹھیکوں کی کم از کم مالیت میں اضافہ کر سکے جن پر ایجنسیوں کو عوامی آراء قبول کرنا لازمی ہے، وہ یکم اکتوبر 2030 سے نافذ ہوگا۔

بیلٹ کا سوال 3

چارٹر کی مجوزہ ترمیم: اسٹریٹ سیفٹی کے منصوبوں، غیر استعمال شدہ شہری املاک کے تصرف اور آفس لیزنگ میں تیزی لائی جائے

خلاصہ

اس تجویز تحت مختلف سرکاری اداروں کے درمیان بعض لازمی مشاورت کے تقاضے کو ختم کرکے سڑکوں کی حفاظت سے متعلق منصوبوں کی منظوری کے عمل کو آسان بنایا جائے گا۔ اس تجویز سے شہری سطح کے انتظامی محکمہ (ڈی سی اے ایس) کو یہ اجازت بھی ملے گی کہ وہ خورد حجم کی شہری ملکیت والی جائیدادوں اور ترقیاتی حقوق کو تیز رفتار اراضی استعمال کے جائزہ کے ذریعے فروخت کرسکے یا دیگر طریقے سے ٹھکانے لگا سکے، ڈی سی اے ایس کو ایسے بعض ناقابلِ ترقی املاک کی عوامی نیلامی کے بغیر فروخت کی اجازت دینے والے پروگرام کو مستقل حیثیت دے، اور شہری ملازمین کے لیے دفتری جگہ کے حصول کے عمل کو تیز کرے، جس کے لیے شہری منصوبہ بندی کمیشن کے سامنے عوامی سماعت اور سٹی کونسل کے جائزے کی شرط ختم کر دی جائے گی۔

اسٹریٹ سیفٹی کے منصوبے

فی الحال، مقامی قانون کے تحت شہری اداروں سے یہ مطلوب ہوتا ہے کہ وہ کسی بھی "بڑے ٹرانسپورٹیشن کے منصوبے" پر عمل درآمد سے پہلے مخصوص طریقۂ کار پر عمل کریں۔ ٹرانسپورٹ کے بڑے پروجیکٹس کی تعریف ایسے منصوبوں کے طور پر کی جاتی ہے جن میں سڑک کے راستے کو ٹریفک لین یا پارکنگ لین کو ہٹا کر مسلسل چار بلاکس یا 1,000 فٹ تک دوبارہ ترتیب دیا جاتا ہے اور ایسے منصوبے جن میں کسی بھی لمبائی کی بائیک لین کا اضافہ کیا جاتا ہے یا ہٹایا جاتا ہے۔ اس کارروائی کے ضمن میں، کسی بڑے ٹرانسپورٹیشن پروجیکٹ کو نافذ کرنے والی ایجنسی (اکثر اوقات محکمہ ٹرانسپورٹیشن، یا ڈی او ٹی) کو مختلف حکام اور مقامی کمیونٹی بورڈ کو مطلع کرنا لازم ہوتا ہے اور درخواست کیے جانے پر کمیونٹی بورڈ کے سامنے پریزنٹیشن دینا چاہیے۔ ایجنسی کو دیگر ایجنسیوں، بشمول محکمہ پولس، فائر ڈپارٹمنٹ، ڈپارٹمنٹ آف اسمال بزنس سروسز، اور میئر کا دفتر برائے معذور افراد سے بھی مشورہ کرنا چاہیے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کو بڑے ٹرانسپورٹیشن کے منصوبے کے قریب متاثرہ فائر ہاؤس سے بھی مشاورت کرنی چاہیے۔ اس منصوبے پر عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کو یہ تصدیق کرنی چاہیے کہ یہ تمام مشاورتیں انجام دی گئی ہیں۔ سرٹیفیکیشن اور پریزنٹیشن کے یہ تقاضے اسٹریٹ سیفٹی پروجیکٹس کے نفاذ میں تاخیر کا سبب بن سکتے ہیں۔

مجوزہ چارٹر کی ترمیم کے تحت یہ شرط ختم کر دی جائے گی کہ کسی بڑے نقل و حمل کے منصوبے کے سلسلے میں مشاورت کی جانے والی ایجنسی، متعلقہ ایجنسی کے سربراہ کے علاوہ کسی دیگر فرد یا ادارے سے بھی مشاورت کرے۔ اس طرح، فائر ڈپارٹمنٹ سے اب متاثرہ فائر ہاؤسز کے ساتھ بات کرنا مطلوب نہیں ہوگا جب ڈی او ٹی کسی بڑے ٹرانسپورٹیشن پروجیکٹ کی تجویز کرے۔ اس کے علاوہ، اس تجویز سے یہ واضح ہوگا کہ ڈی او ٹی اس بات کا تعین کر سکتا ہے کہ کریش ڈیٹا سمیت مخصوص عوامل کی بنیاد پر پبلک سیفٹی کو محفوظ رکھنے کے لیے کسی پروجیکٹ کے فوری نفاذ کی خاطر خواہ ضرورت ہے،

تاکہ متعلقہ ایجنسی متاثرہ سٹی کونسل ممبر، سنیٹر، رکن اسمبلی، اور کمیونٹی بورڈ کو مطلوبہ اطلاع دینے سے پہلے ایسے پروجیکٹ پر کام شروع کر سکے۔

آخر میں، اس تجویز کے تحت یہ التزام بھی کیا جائے گا کہ اگر کسی ایجنسی سے مشاورت نہ کی جائے تو اس سے منصوبے کی قانونی حیثیت متاثر نہیں ہوگی۔ اگر یہ ترمیم نافذ ہو گئی، تو محکمۂ نقل و حمل (ڈی او ٹی) بدستور کسی بڑے نقل و حمل کے منصوبے پر عمل درآمد سے پہلے دیگر متعلقہ ایجنسیوں سے مشاورت کا پابند ہوگا، تاہم مشاورت کے اس عمل میں فنی نوعیت کی غلطیاں یا غیر ارادی خامیاں روڈ سیفٹی سے متعلق کسی منصوبے کے نفاذ کو روکنے یا اسے منسوخ کرنے کی بنیاد نہیں بن سکیں گی۔

سٹی پراپرٹی کا تصرف

اس تجویز کے تحت: (1) زیادہ سے زیادہ 10,000 مربع فٹ رقبے والے شہری پلاٹوں اور شہری ملکیت میں موجود اہم مقامات پر واقع ترقیاتی حقوق کے تصرف کو تیز رفتار اراضی استعمال کے جائزہ طریقۂ کار کے تابع بنانا ممکن ہوگا؛ (2) ایسے ناقابلِ ترقی پلاٹوں کو عوامی نیلامی کے بغیر ملحقہ جائیداد کے مالک کو فروخت کرنے کی اجازت دینے والے پروگرام کو مستقل حیثیت دی جائے گی؛ اور (3) شہر کو اپنی پراپرٹی کے تصرف کی اجازت مل جانے کے بعد فی الحال درکار عوامی سماعتوں میں سے ایک کو ختم کر دیا جائے گا۔

فی الحال، چارٹر کے تحت ڈی سی اے ایس سے یہ مطلوب ہوتا ہے کہ وہ شہری ملکیت کی جائیداد کو فروخت کرنے، لیز پر دینے یا کسی دیگر طریقے سے منتقل کرنے سے پہلے مختلف مقررہ طریقۂ کار کی پیروی کرے۔ چند محدود استثناؤں کے ساتھ، شہری ملکیت کی املاک کی فروخت، لیز یا دیگر اقسام کے تصرفات کو یونیفارم لینڈ یوز ریویو پروسیجر (یو ایل یو آر پی) سے گزرنا لازم ہوتا ہے۔ جو تقریباً سات ماہ طویل جائزے کی کارروائی ہے، جس کا آغاز متعلقہ کمیونٹی بورڈ اور حلقہ کے صدر کی مشاورتی آراء سے ہوتا ہے، جس کے بعد شہری منصوبہ بندی کمیشن اور سٹی کونسل میں اس کا جائزہ لے کر ووٹنگ ہوتی ہے۔ جب شہر کو اپنی پراپرٹی کے تصرف کی قانونی اجازت حاصل ہو جائے، تو اس پراپرٹی کو عوامی نیلامی کے ذریعے سب سے زیادہ بولی لگانے والے شخص یا ادارے کو فروخت یا لیز پر دیا جا سکتا ہے۔

ان تقاضوں سے ایک استثنا کے تحت ڈی سی اے ایس کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ بعض ناقابلِ ترقی پلاٹ عوامی نیلامی کے بغیر ملحقہ جائیداد کے مالکان کو فروخت کر سکے۔ اس کے لیے تیز رفتار اراضی استعمال کے جائزہ طریقۂ کار (ای ایل یو آر پی) کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔ یہ ایسا جائزے کا عمل ہے جس کے تحت کمیونٹی بورڈ کے لیے عوامی سماعت کے ساتھ 60 دن کا جائزہ لینے کے وقت کا التزام ہے، جبکہ حلقہ کے صدر کے ذریعہ بیک وقت جائزہ لیا جاتا ہے، جس کے بعد شہری منصوبہ بندی کمیشن عوامی سماعت کے بعد حتمی فیصلہ کرتا ہے اور اس مرحلے کے بعد سٹی کونسل کی جانب سے مزید کوئی جائزہ نہیں لیا جاتا ہے۔ پھر ایسے ناقابلِ ترقی پلاٹوں کو عوامی نیلامی کے بغیر ملحقہ جائیداد کے مالک کو فروخت کیا جاسکتا ہے، تاہم عوامی نیلامی کی شرط سے یہ استثناء 2030 میں ختم ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ، اگر یو ایل یو آر پی کے تحت کسی جائیداد کے تصرف کی حتمی منظوری اور اس جائیداد کے تصرف کے معاہدے پر عمل درآمد کے درمیان دو سال سے زائد عرصہ گزر جائے، تو شہری انتظامیہ کے لیے لازم ہوگا کہ وہ ایک اضافی عوامی سماعت منعقد کرے، جس کا عوامی نوٹس اس سماعت سے کم از کم 45 دن پہلے شائع کیا جائے۔

اس تجویز سے املاک کے تصرف کے عمل میں متعدد طریقوں سے ترمیم ہوگی۔ اول، اس سے ڈی سی اے ایس کو یہ اجازت ملے گی کہ وہ 10,000 مربع فٹ سے کم رقبے والی شہری ملکیت کی جائیداد، جو کوئی منفرد تاریخی مقام نہ ہو، یا ایسی جائیداد جو صرف شہری ملکیت کے تاریخی مقام پر ترقیاتی حقوق پر مشتمل ہو، اسے تیز رفتار طریقۂ کار (ای ایل یو آر پی) کے ذریعے فروخت کرے، لیز پر دے یا کسی دیگر طریقے سے منتقل کرے۔ صرف وہی منصوبے اس سوال میں بیان کردہ تیز رفتار طریقۂ کار کے اہل ہوں گے جن کے بارے میں یہ قرار دیا جائے کہ ان کے ماحول پر نمایاں منفی اثرات مرتب ہونے کا امکان نہیں ہے۔ اگر کسی منصوبے کے حجم یا نوعیت کے لحاظ سے ریاستی اور مقامی قانون کے تحت ماحولیاتی اثرات کا اقرار نامہ درکار ہو، تو وہ یو ایل یو آر پی کے زیادہ جامع جائزے کے تابع رہے گا۔ یہ تبدیلی 10,000 مربع فٹ سے کم رقبے والے نسبتاً متوسط پلاٹوں اور شہری ملکیت کے تاریخی مقام پر کسی بھی ترقیاتی حقوق کے استعمال کے لیے جائزے کے عمل کو مختصر کر دے گی۔

دوم، اس تجویز سے ڈی سی اے ایس کے لیے بعض ناقابلِ ترقی پلاٹ عوامی نیلامی کے بغیر ملحقہ جائیداد کے مالکان کو فروخت کرنے کی اجازت کو مستقل حیثیت مل جائے گی۔

سوم، یہ تجویز اس عوامی سماعت کے التزام کو ختم کر دے گی جو اس وقت اس صورت میں لازم ہے جب کونسل کی جانب سے جائیداد کے تصرف کی منظوری اور جائیداد کے تصرف کے معاہدے پر عمل درآمد کے درمیان دو سال سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا ہو۔

دفتری جگہوں کا حصول

فی الحال، موجودہ عمارتوں میں دفتری جگہ لیز پر لینے کے معاملوں سمیت شہر کے ملازمین کے لیے دفتری جگہ کے کسی بھی مجوزہ حصول کو ایسے عمل سے گزرنا ضروری ہے جس میں مقامی کمیونٹی بورڈ اور تمام حلقوں کے صدور کو اطلاع دینا، شہری منصوبہ بندی کمیشن کی جانب سے عوامی سماعت اور ووٹنگ، اور دو تہائی ووٹ کے ذریعے لیز کو مسترد کرنے کا سٹی کونسل کا اختیار شامل ہے۔ عملی طور پر، ڈی سی اے ایس مجوزہ حصول کو شہری منصوبہ بندی کمیشن اور سٹی کونسل کے سامنے پیش کرنے سے پہلے دفتری عمارتوں کے مالکان کے ساتھ طویل مذاکرات کرتا ہے۔

یہ مجوزہ چارٹر کی ترمیم شہری منصوبہ بندی کمیشن کی سماعت اور منظوری کی شرط اور دفتری جگہ کے حصول کو مسترد کرنے پر سٹی کونسل کے اختیار کو ختم کر دے گی۔ اس کے بجائے، ڈی سی اے ایس کے کمشنر سے یہ تعین کرنا کہ دفتری جگہ کا حصول شہر کے بہتر مفاد میں ہے، مقامی کمیونٹی بورڈ، سٹی کونسل کے رکن اور بورو کے صدر کو دفتری جگہ حاصل کرنے کے ارادے کی اطلاع دینا، اور حصول کا عمل مکمل ہونے کے بعد سٹی کونسل اور کمپٹرولر کو اس سے آگاہ کرنا مطلوب ہوگا۔

نفاذ کی تاریخ

یہ مجوزہ چارٹر کی ترمیمات اس بات کی تصدیق کے فوراً بعد نافذ ہو جائیں گی کہ ووٹروں نے اس تجویز منظوری دے دی ہے، تاہم ڈی سی اے ایس کے ذریعہ بعض ناقابلِ ترقی پلاٹ عوامی نیلامی کے بغیر ملحقہ جائیداد کے مالکان کو فروخت کرنے کی اجازت کو مستقل حیثیت دینے والی تجویز 31 دسمبر 2030 سے نافذ ہوگی۔

بیلٹ کا سوال 4

چارٹر کی مجوزہ ترمیم: بلڈنگ پرمٹ کے اجراء کو آسان بنایا جائے اور واٹر فرنٹ پرمٹ جاری کرنے کا اختیار محکمۂ تعمیرات کو منتقل کیا جائے

اس تجویز سے محکمۂ تعمیرات (ڈی او بی) کے کمشنر کو یہ اختیار ملے گا کہ وہ اضافی ڈپٹی کمشنر اور اضافی بورو کمشنر مقرر کر سکے، جو اجازت نامے جاری کرنے کے عمل کے ضمن میں تعمیراتی دستاویزات کو منظوری دے سکیں گے۔ اس تجویز سے یہ ہدایت بھی ملے گی کہ محکمۂ تعمیرات (ڈی او بی)، محکمۂ ماحولیاتی تحفظ، فائر ڈپارٹمنٹ اور محکمۂ نقل و حمل کے تعاون سے تعمیراتی اجازت ناموں کے اندراج اور منظوری کے لیے ایک مرکزی نظام تیار کرے۔ آخری بات یہ ہے کہ، اس تجویز سے واٹر فرنٹ کے اجازت نامے جاری کرنے کی ذمہ داری محکمۂ چھوٹے کاروباری خدمات محکمۂ تعمیرات (ڈی او بی) کو منتقل ہوجائے گی۔

موجودہ طریق کار

فی الحال، چارٹر کے تحت ڈی او بی کے کمشنر کو فرسٹ ڈپٹی کمشنر سمیت صرف دو ڈپٹی کمشنروں کو مقرر کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ چارٹر کے تحت ڈی او بی کے کمشنر کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ہر حلقہ میں ایک بورو سپرنٹنڈنٹ مقرر کرے۔ تعمیراتی دستاویزات پر کمشنر، ڈپٹی کمشنر یا بورو سپرنٹنڈنٹ کی منظوری ضروری ہے۔

نئے تعمیراتی منصوبے کا آغاز کرنے سے پہلے درخواست گزار کو مختلف ایجنسیوں سے اجازت نامے حاصل کرنا لازم ہوتا ہے۔ زیادہ تر تعمیراتی اجازت نامے جاری کرنے کی ذمہ داری ڈی او بی کے پاس ہے؛ فائر ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ فائر الارم کی تنصیبات کے منصوبوں کا جائزہ لیا جاتا ہے اور اجازت نامے جاری کیے جاتے ہیں؛ محکمۂ ماحولیاتی تحفظ طوفانی پانی سے ہونے والی آلودگی کے انسداد کے منصوبوں کا جائزہ لے کر منظوری دیتا ہے؛ اور محکمۂ نقل و حمل تعمیر کے دوران سڑک کی جگہ استعمال کرنے کے لیے اجازت نامے جاری کرتا ہے۔ ہر ایجنسی کا اپنا الگ نظام موجود ہے جس کے ذریعے درخواست گزاروں کو اپنے دستاویزات جائزے اور منظوری کے لیے پیش کرنا ضروری ہے۔

شہر کے بیشتر حصوں میں زوننگ کی قرارداد اور تعمیراتی ضوابط کے نفاذ کی ذمہ داری ڈی او بی کی ہے، لیکن واٹر فرنٹ بشمول بحری ڈھانچے، عمارتیں اور شہری ملکیت والی زمین سے متصل جگہوں میں بعض تعمیراتی ڈھانچوں کے لیے نفاذ اور اجازت نامے جاری کرنے کی ذمہ داری محکمۂ چھوٹے کاروباری خدمات کے پاس ہے۔

مجوزہ تبدیلیاں

اس تجویز سے محکمۂ تعمیرات (ڈی او بی) کے کمشنر کو ضرورت کے مطابق دو سے زیادہ ڈپٹی کمشنر مقرر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ کمشنر ان ڈپٹی کمشنروں کو اختیارات تفویض کر سکیں گے، تاہم یہ اختیارات بعض پابندیوں سے مشروط ہوں گے۔ اس تجویز سے یہ اختیار ملے گا کہ کمشنر ہر حلقہ میں بورو سپرنٹنڈنٹ کے بجائے ایک بورو کمشنر مقرر کر سکے، اور ایسے اضافی بورو کمشنر بھی مقرر کر سکے جو پورے شہر میں تعمیراتی دستاویزات کو منظوری دے سکیں گے۔

اس تجویز سے محکمۂ تعمیرات (ڈی او بی) کو یہ ہدایت ملے گی کہ وہ بجٹ کے تصرفات سے مشروط، تعمیراتی اجازت ناموں کی درخواستیں جمع کرنے اور اجازت نامے و منظوریوں کے اجراء کے لیے ایک مرکزی نظام تیار کرے۔ نئی تعمیرات کے لیے اجازت نامے اور منظوریاں جاری کرنے والے دیگر

ادارے، جن میں محکمۂ ماحولیاتی تحفظ، فائر ڈپارٹمنٹ اور محکمۂ نقل و حمل شامل ہیں، بھی اس نظام کی تیاری میں محکمۂ تعمیرات (ڈی او بی) کے ساتھ تعاون کرنے اور اسی نظام کے ذریعے درخواستیں وصول کرنے کے پابند ہوں گے۔ یہ نظام 2030 تک، یا اگر ڈی او بی کے نزدیک ایسا زیادہ قابلِ عمل ہو تو اس کے بعد قائم کیا جانا ضروری ہوگا۔

آخری بات یہ ہے کہ، اس تجویز کے تحت واٹر فرنٹ سے متصل تعمیرات کے اجازت نامے جاری کرنے کی ذمہ داری محکمۂ چھوٹی کاروباری خدمات سے محکمۂ تعمیرات (ڈی او بی) کو منتقل ہوجائے گی۔ ساحلی علاقوں میں زوننگ کی قرارداد اور تعمیراتی ضوابط کو بھی ڈی او بی کے ذریعہ نافذ کیا جائے گا۔ محکمۂ چھوٹے کاروباری خدمات یا اس سے پہلے کے متعلقہ اداروں کی جانب سے جاری کردہ موجودہ اجازت نامے اور منظوریاں بدستور نافذ رہیں گی۔

نفاذ کی تاریخ

ساحلی علاقوں میں تعمیرات سے متعلق اجازت نامے جاری کرنے کی ذمہ داری ڈی او بی کو منتقل کرنے والی مجوزہ چارٹر کی ترمیمات 31 دسمبر 2030 کو، یا واٹرفرنٹ کے ڈھانچوں کی تعمیر، مرمت اور انہدام پر لاگو ہونے ضابطے کو اپنانے کی تاریخ کو، جو بھی تاریخ پہلے آئے، نافذ ہوں گی۔ اس تجویز میں شامل چارٹر کی دیگر ترمیمات اس بات کی تصدیق کے فوراً بعد نافذ ہو جائیں گی کہ ووٹروں نے اس تجویز کو منظوری دے دی ہے۔

بیلٹ کا سوال 5

چارٹر کی مجوزہ ترمیم: وافر بجٹ ذخائر کو یقینی بنانے کے لیے "رینی ڈے فنڈ" میں رقم مختص کرنے کے اہداف مقرر کیے جائیں

اس تجویز سے شہر کے لیے محصولاتی استحکام کے فنڈ (جو "رینی ڈے فنڈ" کے نام سے بھی معروف ہے) اور دیگر ریزرو فنڈز میں رکھی جانے والی رقوم کا ہدف مقرر ہوگا۔ میئر آفس آف منیجمنٹ اینڈ بجٹ سے یہ مطلوب ہوگا کہ وہ رینی ڈے فنڈ میں رقوم جمع کرنے کے طریقۂ کار کو شائع کرے۔ اسی طریقۂ کار کے مطابق رینی ڈے فنڈ میں رقوم جمع کرنا لازم ہوگا، جو سالانہ بجٹ کے عمل کے ذریعے تصرف سے مشروط ہے۔ یہ طریقۂ کار 30 دن کی عوامی رائے طلبی کی مدت اورعوامی سماعت کے تابع ہوگا۔ شہری انتظامیہ رینی ڈے فنڈ سے مجموعی رقم کے 50 فیصد سے زیادہ رقم نکال نہیں سکے گی، سوائے اس صورت کے جب میئر یہ تصدیق کرے کہ ایسا کرنے کی ناگزیر مالی ضرورت موجود ہے۔

رینی ڈے فنڈ

رینی ڈے فنڈ ایسا فنڈ ہے جس میں کسی ایک سال کی زائد آمدنی کو آئندہ برسوں میں استعمال کے لیے محفوظ رکھا جاتا ہے تاکہ اقتصادی مندی، ہنگامی حالات یا آمدنی میں غیر متوقع کمی جیسے اسباب سے پیدا ہونے والے بجٹ کے خساروں کو پورا کرنے میں مدد مل سکے۔ رینی ڈے فنڈ کو مالی ضرورت کے اوقات میں ٹیکس بڑھانے یا سرکاری خدمات میں کمی کرنے کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

2019 میں نیویارک شہر کے ووٹروں نے چارٹر میں ایسی ترمیمات کو منظوری دی جن کے ذریعے شہری انتظامیہ کو رینی ڈے فنڈ قائم کرنے کا اختیار دیا گیا، اور 2020 میں ریاستی مقننہ نے اس کے مطابق ریاستی قانون میں بھی متعلقہ ترمیمات کیں۔ تاہم، ان دفعات کے تحت شہری انتظامیہ سے یہ مطلوب نہیں ہے کہ وہ رینی ڈے فنڈ میں کسی مخصوص مقدار میں رقم جمع کرے یا برقرار رکھے۔ اس کے بجائے، رینی ڈے فنڈ میں رقم جمع کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ سالانہ بجٹ مذاکرات کے ذریعے میئر اور سٹی کونسل پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

ریاستی قانون کے تحت شہری انتظامیہ کے لیے رینی ڈے فنڈ سے مجموعی رقم کے 50 فیصد سے زیادہ رقم نکالنا منع ہے، سوائے اس کے کہ میئر یہ تصدیق کرے کہ ایسا کرنے کی ناگزیر مالی ضرورت درپیش ہے۔

مجوزہ تبدیلیاں

اس تجویز سے ایک ہدف مقرر ہوگا کہ شہری انتظامیہ رینی ڈے فنڈ اور دیگر ریزرو فنڈز میں مجموعی طور پر اتنی رقم برقرار رکھے جو گزشتہ مالی سال میں ٹیکسوں سے حاصل ہونے والی شہر کی آمدنی کے 12 فیصد کے مساوی ہو۔

آفس آف منیجمنٹ اینڈ بجٹ (او ایم بی)، کمپٹرولر کی مشاورت سے، اس کا طریقۂ کار شائع کرنے کا بھی پابند ہوگا کہ جب رینی ڈے فنڈ کا موجودہ بیلنس مذکورہ بالا ہدف سے کم ہو تو اس میں رقوم کس طرح جمع کی جائیں۔

اس طریقۂ کار میں آمدنی بڑھنے کے رجحانات، شہر کے آپریٹنگ سرپلس کی مقدار، اور مستحکم مالی نظم کو یقینی بنانے کے مقصد سے دیگر متعلقہ عوامل کو بھی مدنظر رکھنا لازم ہوگا۔ اس طریقۂ کار میں یہ التزام ہو سکتا ہے کہ ہدف تک پہنچنے کے لیے رینی ڈے فنڈ میں رقوم کئی برسوں کے دوران مرحلہ وار جمع کی جائیں، اور اگر شہری انتظامیہ کو کسی سال مالی مشکلات کا سامنا ہو تو، ہدف پورا نہ ہونے کے باوجود، اس سال رقوم جمع نہ کی جائیں۔ اس طریقۂ کار کے مطابق رینی ڈے فنڈ میں رقوم جمع کرنا بجٹ کے عمل کے ذریعے تصرف سے مشروط ہوگا، جس کے لیے میئر اور سٹی کونسل دونوں کی منظوری درکار ہوگی۔

اس طریقۂ کار کو مئی 2027 تک شائع کرنا لازم ہوگا، اس کے بعد مئی 2030 تک اس کی تجدید کی جائے گی، اور پھر کم از کم ہر چار سال بعد اسے اپ ڈیٹ کرنا ضروری ہوگا۔

حتمی طریقۂ کار شائع ہونے سے پہلے، او ایم بی سے یہ مطلوب ہوگا کہ وہ مجوزہ طریقۂ کار کا مسودہ عوامی سماعت منعقد کرنے سے کم از کم 30 دن پہلے سٹی ریکارڈ میں شائع کرے۔ مجوزہ طریقۂ کار کو شائع کرنے سے کم از کم 30 دن پہلے، او ایم بی اس طریقۂ کار کی ایک کاپی سٹی کونسل کے اسپیکر، ریاستی کمپٹرولر اور نیویارک کے ریاستی مالیاتی کنٹرول بورڈ کو بھی ارسال کرنے کا پابند ہوگا۔

اس تجویز کے تحت شہری انتظامیہ کے لیے رینی ڈے فنڈ سے مجموعی رقم کے 50 فیصد سے زیادہ رقم نکالنا منع ہوگا، سوائے اس کے کہ میئر یہ تصدیق کرے کہ ایسا کرنے کی ناگزیر مالی ضرورت درپیش ہے، تاکہ یہ انتظام ریاستی قانون کے مطابق ہم آہنگ ہو۔

نفاذ کی تاریخ

یہ مجوزہ ترمیم اس بات کی تصدیق کے فوراً بعد نافذ ہو جائے گی کہ ووٹروں نے اس تجویز کو منظوری دے دی ہے۔